© rasailojaraid.com

آفتاب اقبال

سفر نامہ خیر اندیش

لو اور سنو! عربی ماسٹر "صاب" کا حکم ہے کہ آئندہ روزمرہ بول چال کے علاوہ لکھنا لکھانا بھی صرف عربی زبان میں ہی ہوگا۔ میں نے لاکھ عذر پیش کیے، مگر کمبخت نے "شہزادے صاحب" کو بھی اپنا ہم خیال بنا لیا ہے۔ میں حیران ہوں کہ اس وسیع و عریض کائنات میں پایا جانے والا ہر ہم خیال میرے مفادات کے خلاف ہی کیوں سوچتا ہے۔ حتیٰ کہ "شہزادہ صاحب" نے تو حکم صادر فرما دیا ہے کہ ہر تیسرے دن انہیں عربی زبان میں خط لکھا کروں، تاکہ وہ میری ذہانت کا اندازہ کر سکیں۔ پہلے تو میں سمجھا شاید "چیزا" لے رہے ہیں، مگر جب تحریری حکم نامہ موصول ہوا، تو میرے "چاروں طبق" روشن ہونے لگے۔

پھر میں نے سوچا کہ معاملہ عزت "بے ستی" کا ہے، کہیں وہ بھی یہ نہ سوچیں کہ "شہباز صاحب" مجھ سے زیادہ ذہین ہیں۔ چنانچہ ایسا خط لکھا کہ موصوف سوچتے تو ہوں گے کہ اس نابغہ روزگار ہستی (اپنی بات کر رہا ہوں) سے کچھ بھی بعید نہیں۔ یہ ساری خط و کتابت میرے اس شہرہ آفاق سفر نامے کی زینت بنتی رہے گی۔ پبلشر حضرات نوٹ فرمالیں، ہیں جی؟

فی الخدمت الکراؤن پرنس،

الحکومت العربیہ،

السلام علیکم یا اخی!

فی سیاست و حکومت الباکستان بحر تلاطلم شدید و عنقریب نازل عذاب عظیم. ہذا حکمران الغاصب الشیخ برویزالمشرف مکار" و عمر وعیار" انا محدود فی السلطنت العربیہ و لیکن غاصب حکمران الباکستان شدید مصروف فی سیر سپائے من المملکت شام واردن و شمال و جنوب علی ہذا القیاس ظلم کثیر.

ذالک ابا جی، بیمار شدید و لاعلاج ولا معالج مناسب فی سلطنت العربیتہ. انک علاج و معالج فی لاہور بالعموم و شفاخانہ الاتفاق مادل تاؤن بالخصوص، واللہ لاجواب. تاہم دخول الاباجی فی الباکستان ممانعت من الحکام الغاصب قبل از بقرد عید، جبر شدید یااخی جبر شدید. ہذا مظالم بالتفصیل و تفسیر التذلیل بالظالمین من القوم الصابرین(الحمدوللہ). لاشرم فی الحکام الباکستان وہم خیال اکابرین مسلم لیگ و عوام الناس و میڈیا بالخصوص ہیں جی؟

الجرنیل برویزالمشرف لاعلم فی معاملات سیاست و حکومت. ختم النظام الجمہوریتہ الباکستان، خالی الخزانہ و ستیاناس الامن و امان. مشیران و اصحاب المشرف باتمام عاری فہم الفراست و عقل و حکمت. انک انتخابات البلدیات مخول کبیر و اختراع ذہن الشریر. ہذا قیام فی عربیتہ طویل ولامحدود و بالا رجتہ المنتہا بے کارو بے سود انا درخواست منتقل فی ریاست ہائے متحدہ امریکہ و کوریا الجنوبیہ ہیں جی؟

قلبی و قلوب التمام قوم الباکستان غم و غصہ الشدید من الوصال بے ساعت ملکہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ترنم نور جہاں المشہور.
مجھ سے پہلی سی محبت میرے محبوب نہ مانگ اناللہ وانا الیہ راجعون. کل "نفس" ذائقتہ الموت بشمول ہمخیال اکابرین مسلم لیگ و اصحاب صحافت لفافہ فی مملکت خدا داد الباکستان، السلام و علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ، وسلام من الصدر جدید الامریکہ السیدی جارج بش ثانی سلمہ
الراقم(الخیر اندیش المعصوم)

میں نے تواب یہ بھی فیصلہ کر لیا ہے کہ اب عربی میں شعر و شاعری بھی شروع کردوں۔ آئندہ ہفتے بھی اگر شاہی خاندان والوں نے مجھ ناچیز سے نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سننے کے لئے شاہی محل طلب فرمایا، تو ان شاء اللہ میں اپنی ذاتی کاوش ہی پیش کروں گا۔ ویسے بھی ابھی تو صرف مطلع ہی ہو سکا ہے۔ البتہ یہاں پر اصلاح وغیرہ لینے کی سہولت سرے سے موجود ہی نہیں۔

پہلے تو سوچا تھا کہ عربی ماسٹر "صاحب" کی خدمات ہی حاصل کرلوں، مگر پھر اس بدو کی بربریت کا خیال آتے ہی "کھنے" میں کھجلی سی ہونے لگتی ہے۔ جس دن سے عزیزی حسین نواز کی "اتریشن" ہوئی ہے، مجھے تو اس کے تصور (ماسٹر کی بات کررہا ہوں حسین نواز کی نہیں) سے ہی وحشت ہونے لگی ہے۔ اکثر سوچتا ہوں کہ اگر میں کبھی یہاں سے فرار ہوا تو صرف اسی ماسٹر کی وجہ سے ہوں گا۔

ویسے آپس کی بات ہے، اپنے جنرل "صاحب" نے مجھے اتنا "بست" نہیں کیا، جتنا خوار میں آجکل زبان سیکھنے میں ہو رہا ہوں۔ وہ تو شکر ہے قبرستان والے واقعے کا کسی کو علم نہیں ہوا، ورنہ جتنے منہ اتنی باتیں۔ ہوا یوں کہ پرسوں میں "ڈیزرٹ سفاری" کے لئے گیا ہوا تھا۔ سنا تھا صحرا اور جنگل میں آمد وغیرہ خوب ہوتی ہے۔ چنانچہ سب سے الگ تھلگ میں ایک طرف کو چل پڑا۔ آمد کا کافی دیر انتظار کیا، مگر نہیں آئی۔ شعر تو کیا ایک مصرع بھی نہ ہو سکا۔ اتنے میں ایک قبرستان کے قریب سے میرا گزر ہوا۔ وہاں پانچ سات بدو ملنگ بیٹھے، غالباً بھنگ وغیرہ سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔ میں پی آر کے چکر میں ان سے یہ کہہ بیٹھا تھا کہ:

"السلام علیکم یا اہل القبور"

بس پھر کیا تھا ان بدمست بدوؤں نے مجھے وہ دھویا، وہ دھویا کہ الامان والحفیظ۔ ویسے تاحال مجھے یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ ان "بزرگوں" کو کس بات پر اتنا غصہ آیا تھا۔ لیکن ایک بات طے ہے کہ بدوؤں کا ہاتھ بہت سخت اور بھاری ہوتا ہے۔ میرا خیال یہ سب رشتہ دار تھے۔ ہمارے ماسٹر "صاحب" کے۔

کل اس دجال کو (ماسٹر کی بات کررہا ہوں) اچھے موڈ میں دیکھ کر مجھے کچھ حوصلہ سا ہوا۔ میں نے پہلے تو کھڑے ہو کر ہاتھ باندھے، پھر نہایت "معصوم" سی شکل بنا کر ادھر ادھر سے اپنی ساری عربی اکٹھی کی اور یہ کہہ بیٹھا:

یا استاد المکرم، ہذا طریقہ تدریس از راہ گھسن مکی، لامہذب ولا احسن، فی تعلیم اللسان العربی بہ طریق الاحسان شفقت. انشاءاللہ الاجرالعظیم بہ یوم القیامتہ، ہیں جی؟

بس اتنا سننا تھا کہ وہ جنگلی بھینسا آئی پر اتر آیا۔ اصل غصہ تو اسے یہ تھا کہ ایسی شستہ عربی میں نے بول کیسے لی؟ ویسے میں خود بہت حیران ہوں۔ بہرحال اس نے دل کی ساری بھڑاس ازراہ "گھسن" نکال ڈالی۔

بولا! اپنے ملک میں رونما ہونے والے حالیہ دو چار اہم واقعے عربی میں مختصراً لکھ کر دکھاؤ۔ میرے تو ہاتھوں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے طوطے ہی اڑ گئے۔

پہلے تو میں نے سوچا کہ بھیی بٹ بجائیں کے ہیضہ ایسوسی ایشن آف ساؤتھ ایشاء کے تاحیات صدر منتخب ہونے والے واقعے سے اس کو متاثر کرنے کی کوشش کروں۔ لیکن پھر ارادہ تبدیل کرنا پڑا۔ دراصل ایک تو مجھے ہیضے کی عربی نہیں آتی، دوسرا مجھے یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ یہ لوگ بھیی بٹ بجائیں وغیرہ کو عربی میں کیا کہتے ہیں۔ خیر، میں نے آہستہ آہستہ ذہن پر زور ڈالنا شروع کیا (یہ عادت بھی مجھے یہاں آ کر ہی پڑی ہے) اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے میں نے ایک لاجواب تحریر اس کے آگے کر دی۔ کیا لکھتا ہوں کہ:

ذالک مشاہد حسین فی لاحل اجل الاستیبلشمنت بالعموم و جی ایچ کیو. بالخصوص، ہذا قید و نظر بندی ذفانگ و دونمبر. فی الحقیقت المک مکا بالمشرف المردم بے زار و عمرو عیار. علی ہذا القیاس و اندیشہ ابا جی، المشاہد حسین یقیناً باعث رخنہ اندازی فی المسلم لیگ المعصوم بالحکم البرویزالمشرف.

عزیزی الاحسن الاقبال سلمہ البطل الجلیل و بزرغی الذوالفقار الکھوسہ رحمتہ اللہ علیہ، رجل الذہب الخالص و جمیل. اول الذکر غرق من البحرالخوف بالتعاقب بالرجال الایجنسی فی لباس السادہ. لاتعین من الواقعہ. ہذا باالا حباب والاخبارو محکمتہ الداخلتہ بالحکومتہ العیار. ان اللہ عذاب عظیم بالقوم الکازبین، انشا ءاللہ.

الجمال اللغاری بن فروق اللغاری. صدر السابق اسلامی جمہوریہ الباکستان کھڈے لائن، فی سرقہ طیارہ، لینڈ کروزر و دیگر اموال السمگلنگ طفل ھذا بھائی وال السابق باایمل کانسی فی طیارہ السمگلنگ من التعداد کثیر فی ماضی القریب. شکر الحمدللہ رب العالمین . انشا ءاللہ طفل ہذا ، اقبال جرم فی پانجہ اول من التھانہ ریس کورس لاہور، عنقریب ماحال و کااخی محمد علی درانی الغریب. ہذا مقام الشرم و ہذا مقام الافسوس، ہیں جی؟ (پونے دس سال تک جاری ہے)

تالیف: مولانا محمد سعید الرحمن علوی رحمہ اللہ
مقدمہ: حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم
حضرت مولانا
محمد علی جالندھری
رحمہ اللہ
مجاہد ختمِ نبوت اور عظیم مبلغ کی داستان حیات
جدوجہد اور خدمات قیمت:=/100
بخاری اکیڈمی دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان

© rasailojaraid.com